تاریخ احمدیت

جلد دوم

۱۸۹۸ء سے ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء تک

مؤلفہ

دوست محمد شاہد

نام کتاب	:	تاریخ احمدیت جلد دوم
مرتبہ	:	مولانا دوست محمد شاہد
طباعت موجودہ ایڈیشن	:	2007
تعداد	:	2000
شائع کردہ	:	نظارت نشر و اشاعت قادیان
مطبع	:	پرنٹ ویل امرتسر

ISBN - 181-7912-109-7

TAAREEKHE-AHMADIYYAT
(History of Ahmadiyyat
Vol-2 (Urdu)
By: Dost Mohammad Shahid
Present Editicn : 2007
Published by: Nazarat Nashro Ishaat Qadian-143516
Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
Printed at : Printwell Amritsar

ISBN - 181-7912-109-7

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　　نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دیباچہ طبع اوّل

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کچھ عرصہ قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اعلان فرمایا تھا کہ تاریخ سلسلہ کو محفوظ کرنے کا کام جلد ہی شروع کر دیا جائے گا۔ چنانچہ اس کے تھوڑا عرصہ بعد حضور نے مکرم مولوی دوست محمدؐ صاحب شاہد کا اس کام کے لئے انتخاب فرمایا اور مکرم مولوی صاحب موصوف نے تدوین کا کام شروع کر دیا۔ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خاکسار کو یاد فرمایا اور تاریخ احمدیت کی طباعت اور اشاعت کی ذمہ داری ادارۃ المصنفین کے ذمہ لگائی۔ حضور نے اس ضمن میں بعض قیمتی ہدایات دیں اور فرمایا کہ جس قدر جلد ہو سکے اس عظیم کام کو ختم کرنے کی کوشش کی جائے چنانچہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں دسمبر ۱۹۵۷ء میں تاریخ احمدیت کی پہلی جلد اور دسمبر ۱۹۵۸ء میں دوسری جلد شائع کر دی گئی۔ اب اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے تیسری جلد بھی شائع کی جا رہی ہے۔ ان ہر سہ جلدوں ☆ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے واقعات، سوانح حیات اور آپؑ کی سیرت طیبہ مکمل طور پر آ گئی ہے۔ تاریخ کی تینوں جلدوں کی ضخامت تیرہ سو صفحات سے زائد ہو گئی ہے کیونکہ اب تک تاریخ سلسلہ سے متعلق جس قدر کتابیں شائع ہو چکی ہیں ان سب کو تاریخ احمدیت کی تدوین میں مدنظر رکھ لیا گیا ہے۔ خاکسار نے مسودہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس بات کو پوری طرح مدِنظر رکھا ہے کہ کتاب ہر لحاظ سے جامع اور مستند ہو اور کسی بات کی کمی باقی نہ رہے۔

حضرت حافظ سید مختار احمدؐ صاحب شاہجہان پوری، مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل، مکرم مولوی محمد شریف صاحب سابق مبلغ فلسطین، مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر فاضل اور مکرم مولوی فضل دین صاحب قابل شکریہ ہیں کہ انہوں نے بعض مقامات پر مسودہ کے متعلق بیش قیمت مشورے دیئے۔ **فجزاھم اللہ**۔ مکرم شاہ محمد صاحب کاتب بھی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے مسودہ کی کتابت صرف کاتب ہونے کے لحاظ سے ہی نہیں کی بلکہ محبت اور عقیدت سے اسے لکھا اور اس کا حق ادا کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تدوین تاریخ کے متعلق ایک یہ ہدایت بھی فرمائی تھی کہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر ''تاریخ احمدیت'' میں محفوظ ہونا ضروری ہے تا ان کے نیک نمونہ اور قربانیوں کی اقتداء آنے والی نسلیں کر سکیں۔ چنانچہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں تقریباً دوصد صحابہ کی مختصر سیرت و سوانح درج کر دی گئی ہیں اگر اس کو مجموعی رنگ میں شائع کیا جائے تو سیرت صحابہ پر

☆ موجودہ ایڈیشن میں یہ تینوں جلدیں دو جلدوں میں آ گئی ہیں۔

ایک خاصی کتاب بن سکتی ہے۔

ہمیں ایک گونہ خوشی ہے کہ ایک عظیم الشان دور کی تاریخ مکمل ہوگئی ہے۔ بقیہ کام کے متعلق اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اس سے بھی سبکدوش ہوسکیں۔ آئندہ کے متعلق یہ پروگرام ہے کہ اگلے سال جلسہ سالانہ کے موقع پر خلافت اولیٰ کے دور کی تاریخ اور پھر اس کے بعد دو حصوں میں خلافت ثانیہ کے زمانہ کی تاریخ مکمل کر دی جائے۔ وہ احباب جن کے پاس ان زمانوں سے تعلق رکھنے والی تحریرات' یادداشتیں یا قیمتی دستاویزات ہوں وہ شعبہ تاریخ احمدیت ادارۃ المصنفین کو ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیں کیونکہ اس زمانہ کو دیکھنے والی ایک کثیر تعداد خدا کے فضل سے زندہ موجود ہے اور اس وقت مواد کی فراہمی آسان کام ہے۔ بالآخر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ تاریخ احمدیت جیسی قیمتی کتاب کو حاصل کر کے اس سے پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش فرماویں اور کوشش کریں کہ نہ صرف خود بلکہ ان کی اولادیں بھی اس پاک دور کے متعلق معلومات حاصل کر لیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ''تاریخ احمدیت'' جلد اوّل اور جلد دوم کے شائع ہونے پر احباب کو خاص طور پر اس کی اشاعت کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اسی طرح حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور مکرم ومحترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بڑے زور سے کتاب خریدنے کی تحریک کی تھی چنانچہ اس کے نتیجہ میں تاریخ احمدیت جلد اوّل اور دوم کا پہلا ایڈیشن فوراً ہاتھوں ہاتھ لے لیا گیا۔ اس کے بعد ہر دو حصوں کے ایڈیشن دوم بعد اضافہ کے شائع ہوئے ہیں۔ احباب کو چاہئے کہ ان کو بھی حاصل کر لیں اور اس قیمتی خزانہ سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

خاکسار

ابوالمنیر نورالحق

مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ ۶۲-۱۲-۲۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل فرماتے ہوئے اس زمانہ کے مصلح امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی توفیق عطا کی۔ قرونِ اولیٰ میں مسلمانوں نے کس طرح دُنیا کی کایا پلٹ دی اس کا تذکرہ تاریخ اسلام میں جا بجا پڑھنے کو ملتا ہے۔ تاریخ اسلام پر بہت سے مؤرخین نے قلم اٹھایا ہے۔

کسی بھی قوم کے زندہ رہنے کیلئے اُن کی آنے والی نسلوں کو گذشتہ لوگوں کی قربانیوں کو یاد رکھنا ضروری ہوا کرتا ہے تا وہ یہ دیکھیں کہ اُن کے بزرگوں نے کس کس موقعہ پر کیسی کیسی دین کی خاطر قربانیاں کی ہیں۔ احمدیت کی تاریخ بہت پرانی تو نہیں ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے الٰہی ثمرات سے لدی ہوئی ہے۔ آنے والی نسلیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکیں اور اُن کے نقشِ قدم پر چل کر وہ بھی قربانیوں میں آگے بڑھ سکیں اس غرض کے مدنظر ترقی کرنے والی قومیں ہمیشہ اپنی تاریخ کو مرتب کرتی ہیں۔

احمدیت کی بنیاد آج سے ایک سو اٹھارہ سال قبل پڑی۔ احمدیت کی تاریخ مرتب کرنے کی تحریک اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں پیدا فرمائی۔ اس غرض کیلئے حضور انور رضی اللہ عنہ نے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کو اس اہم فریضہ کی ذمہ داری سونپی جب اس پر کچھ کام ہو گیا تو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی اشاعت کی ذمہ داری ادارۃ المصنفین پر ڈالی جس کے نگران محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب تھے۔ بہت سی جلدیں اس ادارہ کے تحت شائع ہوئی ہیں بعد میں دفتر اشاعت ربوہ نے تاریخِ احمدیت کی اشاعت کی ذمہ داری سنبھال لی۔ جس کی اب تک 19 جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

ابتدائی جلدوں پر پھر سے کام شروع ہوا اس کو کمپوز کر کے اور غلطیوں کی درستی کے بعد دفتر اشاعت ربوہ نے

اس کی دوبارہ اشاعت شروع کی ہے۔ نئے ایڈیشن میں جلد نمبر ۳ کو جلد نمبر ۲ بنایا گیا ہے۔ حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قادیان سفر کے دوران تاریخِ احمدیت کی تمام جلدوں کو ہندوستان سے بھی شائع کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد پر نظارت نشر و اشاعت قادیان بھی تاریخِ احمدیت کے مکمل سیٹ کو شائع کر رہی ہے ایڈیشن اول کی تمام جلدوں میں جو غلطیاں سامنے آئی تھیں ان کی بھی تصحیح کر دی گئی ہے۔ موجودہ جلد پہلے سے شائع شدہ جلد کا عکس لیکر شائع کی گئی ہے چونکہ پہلی اشاعت میں بعض جگہوں پر طباعت کے لحاظ سے عبارتیں بہت خستہ تھیں اُن کو حتی الوسع ہاتھ سے درست کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر کوئی خستہ عبارت درست ہونے سے رہ گئی ہو تو ادارہ معذرت خواہ ہے۔ اس وقت جو جلد آپ کے ہاتھ میں ہے یہ جلد دوم کے طور پر پیش ہے۔ دُعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس اشاعت کو جماعت احمدیہ عالمگیر کیلئے ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت کرے۔ آمین۔

خاکسار

برہان احمد ظفر درّانی

(ناظر نشر و اشاعت قادیان)

فہرست مضامین

تاریخ احمدیت جلد نمبر ۲

ماموریت کا سترھواں سال

۱۸۹۸ء

مدرسہ تعلیم الاسلام کا قیام ۱
دو عظیم الشان انعامی چیلنج ۶
طاعون پھیلنے کی پیشگوئی اور اہل ملک کو اصلاح احوال کی تلقین ۷
حضور کی وفات کی مفتریانہ خبر ۹
''البلاغ'' یا ''فریاد درد'' کی تصنیف اور دنیا کی اہم زبانوں میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت کی جامع سکیم کا اعلان ۹
رشتہ ناطہ کے متعلق اپنی جماعت کے لئے ضروری اشتہار ۱۴
مقدمہ انکم ٹیکس سے بریت کا نشان ۱۵
''ایام الصلح'' اور ''ضرورت الامام'' کی تصنیف و اشاعت ۱۷
منشی الٰہی بخش صاحب کا عبرتناک انجام ۱۹
امن عامہ کے قیام کیلئے ایک اور ضروری میموریل ۲۰
''نجم الہدیٰ'' کی تصنیف و اشاعت ۲۱
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی شورش انگیزی مقدمہ حفظ امن اور قبل از وقت پیشگوئی کے مطابق عبرتناک ذلت ۲۶
''راز حقیقت'' اور ''کشف الغطاء'' کی تصنیف و اشاعت ۳۶
سفر گورداسپور۔ دھاری وال۔ پٹھانکوٹ ۴۰
مقدمہ کا فیصلہ، حضور کی بریت اور کامیابی ۴۸
۱۸۹۸ء کے بعض صحابہ ۵۰

ماموریت کا اٹھارھواں سال

۱۸۹۹ء

''حقیقۃ المہدی'' کی تصنیف و اشاعت ۵۴
مولانا عبدالکریم صاحب کی طرف سے خطوط کا سلسلہ ۵۵
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی ولادت ۵۵
حضرت مسیح موعودؑ کا پہلا فوٹو ۵۶
''تریاق القلوب'' کی تصنیف ۵۹
''ستارہ قیصریہ'' کی تصنیف و اشاعت ۶۰

حکومت برطانیہ پر اتمام حجت اور مذاہب عالم
کے جلسہ کے لئے میموریل ۶۱
مقدمہ گوڑ گانواں ۶۲
تصنیف ''مسیح ہندوستان میں'' سفر نصیبین کی تجویز
اور ''جلسہ الوداع'' ۶۳
۱۸۹۹ء کے بعض صحابہ ۶۵

ماموریت کا انیسواں سال

۱۹۰۰ء

جدی بھائیوں کی طرف سے ''الدار'' کا محاصرہ
اور مقدمہ دیوار ۷۰
اولاً ''ہجرت ثانیا'' مقدمہ کرنے کا فیصلہ ۷۲
جناب الٰہی کی طرف سے فتح کی بشارت ۷۳
سفر گورداسپور ۷۵
مقدمہ کا فیصلہ اور ہدم دیوار ۸۰
عید الفطر اور ''جلسہ دعا'' ۸۲
''تحفہ غزنویہ'' کی تصنیف واشاعت ۸۳
''خطبہ الہامیہ'' کا زبردست علمی نشان ۸۳
بشپ جارج الفریڈ لیفرائے کا فرار اور اسلام کی
پے در پے فتوحات ۹۰
نواب عماد الملک فتح نواز جنگ مولوی سید مہدی
حسین صاحب کی قادیان میں آمد اور قبول حق ۹۲
جہاد بالسیف کے التواء کا فتویٰ رسالہ ''گورنمنٹ
انگریزی اور جہاد'' کی تصنیف واشاعت ۱۰۰
حضرت مسیح موعودؑ کے نظریہ جہاد کی تائید علماء کی
طرف سے ۱۰۸
منارۃ المسیح کی تحریک اور بنیاد ۱۱۳
اسماء گرامی چندہ دہندگان بشرح یک صد روپیہ
برائے منارۃ المسیح قادیان ۱۲۲
''لجۃ النور'' کی تصنیف واشاعت ۱۲۵
پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کو علمی مقابلہ کی
دعوت اور ان کا گریز ۱۲۵
حضرت مسیح موعودؑ کی طرف سے تفسیر نویسی کے
مقابلہ کا چیلنج ۱۲۸
''اربعین'' کی تصنیف واشاعت اور مخالفین پر
اتمام حجت ۱۳۸
حافظ محمد یوسف صاحب ضلع دار نہر اور ان کے
ہم خیال علماء کیلئے پانچ سو روپیہ کا انعامی اشتہار ۱۴۲
پیر مہر علی شاہ پر اتمام حجت اور ''تحفہ گولڑویہ'' کی
تصنیف واشاعت ۱۴۴
حضرت مسیح موعود کی جماعت کا فرقہ احمدیہ سے
موسوم ہونا ۱۵۳
دوسروں کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت ۱۵۴
حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب
(علاقہ خوست) کی احمدیت سے وابستگی ۱۵۶
ڈیورنڈ لائن کے ریکارڈ میں حضرت صاحبزادہ
عبداللطیف صاحب کا ذکر ۱۵۷

مجلس ''تشحیذ الاذہان'' کی بنیاد ۱۶۰
۱۹۰۰ء کے بعض صحابہ ۱۶۱

ماموریت کا بیسواں سال

۱۹۰۱ء

رسالہ ''ریویو آف ریلیجنز'' کی تجویز
''انجمن اشاعت اسلام'' کی بنیاد ۱۶۵
عربی تفسیر ''اعجاز المسیح'' کی تصنیف واشاعت ۱۶۷
پیر مہر علی شاہ صاحب کی طرف سے
''سیف چشتیائی'' کی اشاعت ۱۶۹
جمع الصلوٰۃ کا نشان ۱۷۱
مخالف علماء کو صلح کی مخلصانہ پیشکش ۱۷۴
طاعون کے بارہ میں پھر انتباہ ۱۷۶
کابل میں حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب کی
شہادت ۱۷۷
امام الزماں کی کتابوں کے امتحان کی تحریک ۱۷۸
مقام نبوت کے متعلق ایک زبردست علمی انکشاف
اشتہار ''ایک غلطی کا ازالہ'' اور تعریف نبوت میں
تبدیلی کا پہلا تحریری اعلان ۱۸۴
فونوگراف کی ایجاد اور تبلیغ اسلام ۱۹۲
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد، حضرت
صاحبزادہ مرزا شریف احمد اور حضرت نواب
مبارکہ بیگم صاحبہ کی آمین ۱۹۴
برطانوی سیاح مسٹر ڈکسن کی قادیان میں آمد ۱۹۵
۱۹۰۱ء کے بعض ممتاز صحابہ ۱۹۷
حواشی ۱۹۸

ماموریت کا اکیسواں سال

۱۹۰۲ء

ریویو آف ریلیجنز (اردو اور انگریزی) کا
اجراء ۲۰۳
''ریویو'' کا اندرون ملک اور مغربی ممالک پر اثر ۲۰۳
''دافع البلاء و معیار اہل الاصطفاء'' کی تصنیف
واشاعت ۲۰۷
السید محمد رشید رضا کو عربی میں مقابلہ کا چیلنج اور
''الھدیٰ و التبصرۃ لمن یریٰ'' کی تصنیف
واشاعت ۲۰۸
نزول المسیح کی تصنیف ۲۱۰
جماعتی چندوں کے لئے ایک نظام کی بنیاد ۲۱۰
کشتی نوح کی تصنیف واشاعت ''الدار'' کی
غیر معمولی حفاظت اور جماعت کی حیرت انگیز
ترقی ۲۱۵
طاعون سے حفاظت کے دو نہایت اہم واقعات ۲۱۷
تحفۃ الندوہ کی تصنیف واشاعت ۲۱۹
ندوۃ العلماء کے جلسہ میں شمولیت کے لئے وفد ۲۲۰
اخبار ''البدر'' کا اجراء ۲۲۱
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد
صاحب کا نکاح ۲۲۳

مباحثہ مد ۲۲۶

''اعجاز احمدی'' کی تصنیف و اشاعت ۲۲۹

سیدنا حضرت مسیح موعود کا دس ہزار روپے کا چیلنج ۲۳۱

سفر بٹالہ ۲۳۲

مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب بٹالوی اور مولوی عبداللہ صاحب چکڑالوی کا مباحثہ اور حضرت مسیح موعود حکم ربانی کا ریویو ۲۳۳

امریکہ کے لئے نشان۔ جان الیگزنڈر ڈوئی کو دعوت مباہلہ ۲۴۱

امریکہ اور یورپ کے پریس کا تبصرہ ڈوئی کی ہلاکت پر ۲۴۷

حضرت مسیح موعودؑ کی طرف سے اسلام کی فتح کے اس عظیم الشان نشان کی منادی ۲۵۰

یورپ کے لئے نشان۔ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی پگٹ کے متعلق پیشگوئی ۲۵۴

۱۹۰۲ء کے بعض صحابہ ۲۵۶

ماموریت کا بائیسواں سال

۱۹۰۳ء

مواہب الرحمٰن کی تصنیف و اشاعت اور مولوی کرم دین صاحب کے متعلق ایک پیشگوئی ۲۶۰

مولوی کرم دین صاحب کا پہلا مقدمہ

حضرت مسیح موعودؑ کا سفر جہلم اور بریت ۲۶۱

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کی قادیان میں آمد ۲۷۰

روس کا عصا ملنے کی اطلاع بذریعہ رؤیا ۲۷۳

صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ کی ولادت ۲۷۳

مولوی کرم دین صاحب کا دوسرا مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی۔ حضرت مسیح موعودؑ کا سفر گورداسپور اور چیف کورٹ میں بریت ۲۷۸

آریہ سماج قادیان کی مخالفت اور تصنیف و اشاعت ''نسیم دعوت'' و ''سناتن دھرم'' ۲۹۹

مسجد البیت و بیت الدعا کی تعمیر ۳۰۱

تعلیم الاسلام کالج کا افتتاح ۳۰۲

کابل میں حضرت سید عبداللطیف صاحب کی دردناک شہادت ۳۱۱

حضرت صاحبزادہ صاحب کا سفر قادیان ۳۱۲

مراجعت وطن۔ مباحثہ اور شہادت کے دردانگیز واقعہ کی تفصیل حضرت مسیح موعودؑ کے قلم سے ۳۱۶

سانحہ شہادت کے بعد ایک عجیب آسمانی نشان کا ظہور ۳۲۶

ایک چشم دید شہادت ۳۲۹

حضرت شہید کا حلیہ مبارک اور عادات و فضائل ۳۳۱

ظلم کی پاداش میں جبار و قہار خدا کی تجلیات اور قہری نشانات کا ظہور ۳۳۵

''تذکرۃ الشہادتین'' کی تصنیف واشاعت ۳۳۷
ایک آسٹریلین نومسلم کی قادیان میں آمد ۳۳۹
نواب عبدالرحیم صاحب کی شفایابی کا معجزہ ۳۴۰
''سیرۃ الابدال'' کی تصنیف واشاعت ۳۴۱
۱۹۰۳ء کے بعض صحابہ ۳۴۱

ماموریت کا تیئیسواں سال

۱۹۰۴ء

''ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت'' کے متعلق پیشگوئی ۳۴۷
صاحبزادی سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی ولادت ۳۴۸
سیدنا حضرت مسیح موعود کا سفر لاہور اور لیکچرز ۳۴۹
بہائی مبلغ حکیم مرزا محمود زرقانی اور بہائی دنیا پر اتمام حجت ۳۵۴
سفر سیالکوٹ ۳۵۹
۱۹۰۴ء کے بعض صحابہ ۳۷۱

ماموریت کا چوبیسواں سال

۱۹۰۵ء

زلازل کے غیر معمولی سلسلہ کا آغاز ۳۷۶
کانگڑہ میں قیامت خیز زلزلہ ۳۷۷
''براہین احمدیہ، حصہ پنجم کی اشاعت اور زلزلہ عظیم کی عظیم الشان پیشگوئی ۳۸۲
''آہ نادر شاہ کہاں گیا'' ۳۹۴
مخدوم الملت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب کا انتقال اور مدرسہ احمدیہ کی بنیاد ۳۹۹
حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے مختصر سوانح ۴۰۰
حضرت مولوی برہان الدین صاحب کی مختصر سوانح حیات اور اخلاص وفدائیت ۴۰۹
ایک عظیم الشان درسگاہ ''مدرسہ احمدیہ'' کی بنیاد ۴۱۲
اخبار ''وطن'' کی ایک تحریک اور اس کا انجام ۴۱۴
آخری سفر دہلی ۴۲۱
لدھیانہ میں قیام اور لیکچر ۴۲۸
امرتسر میں قیام اور لیکچر ۴۲۹
مسلمانان عالم کے بین الاقوامی اتحاد کیلئے الہام ۴۳۱
قرب وصال سے متعلق الہامات ورؤیا۔
''الوصیت'' کی تصنیف واشاعت اور نظام خلافت کے قیام کی پیشگوئی ۴۳۵
بہشتی مقبرہ کا قیام ۴۳۷
صدر انجمن احمدیہ کی بنیاد ۴۴۱
اشتہار ''تبلیغ الحق'' ۴۴۲
''احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے'' ۴۴۴
۱۹۰۵ء کے بعض صحابہ ۴۴۵

ماموریت کا پچیسواں سال

۱۹۰۶ء

انقلاب ایران سے متعلق پیشگوئی ۴۴۶
حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب کی شادی ۴۴۷
تقسیم بنگال کی تنسیخ کے متعلق خبر ۴۴۸
''چشمہ مسیحی'' کی تصنیف و اشاعت ۴۵۰
رسالہ ''تشحیذ الاذہان'' کا اجراء ۴۵۷
چراغ الدین جمونی کی ہلاکت کا نشان ۴۵۹
عبدالحکیم پٹیالوی کا جماعت سے اخراج، اس کی پیشگوئی اور انجام ۴۵۹
''حقیقۃ الوحی'' کی تصنیف و اشاعت ۴۶۶
پادری احمد مسیح کی مباحثہ میں ناکامی اور مباہلہ سے گریز ۴۶۸
صاحبزادہ مرزا نصیر احمد صاحب کی ولادت اور وفات ۴۶۹
حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب کی شادی ۴۷۰
''تجلیات الٰہیہ'' کی تصنیف اور سلسلہ احمدیہ کے عالمگیر غلبہ کی پیشگوئی ۴۷۱
رسالہ ''تعلیم الاسلام'' کا اجراء ۴۷۱
احیائے موتیٰ کا ایک نشان ۴۷۲
سید محمد یوسف بغدادی سیاح اور شیخ محمد چٹو صاحب کی قادیان میں آمد ۴۷۳
نکاح حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ۴۷۴
۱۹۰۶ء کے بعض صحابہ ۴۷۵

ماموریت کا چھبیسواں سال

۱۹۰۷ء

طاعون کا اشد معاندین سلسلہ پر سخت حملہ اور ان کی پے در پے ہلاکت ۴۷۹
سعد اللہ لدھیانوی کی ہلاکت ۴۸
قادیان کے آریوں کی گندہ دہنی اور تصنیف و اشاعت رسالہ ''قادیان کے آریہ اور ہم'' ۴۸۳
احیائے موتیٰ کا بے نظیر نشان ۴۸۵
مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ ۴۸۶
مسودہ مباہلہ کی اشاعت حضرت اقدس کے قلم سے ۴۸۷
مولوی ثناء اللہ صاحب کا مباہلہ سے انکار و فرار ۴۹۰
ملکی شورش میں حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کو نصیحت ۴۹۴
''الواح الہدیٰ'' کی تجویز ۴۹۴
سفر بٹالہ ۴۹۵
حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات ۴۹۵
''وقف زندگی'' کی پہلی منظم تحریک ۴۹۸
آریہ سماج لاہور و چھووالی کی مذہبی کانفرنس کے لئے حضرت اقدسؑ کا مضمون ۴۹۹
حضرت مسیح موعودؑ کے مبارک دور کا آخری سالانہ جلسہ ۵۰۷

۱۹۰۷ء کے بعض ممتاز صحابہ ۵۱۲

ماموریت کا ستائیسواں سال

۱۹۰۸ء

''چشمہ معرفت'' کی تصنیف واشاعت ۵۱۳

گورو ہرسہائے ضلع فیروز پور میں باوا نانک کے تبرکات میں ''قرآن شریف'' کا انکشاف ۵۱۴

نکاح حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ۵۱۵

مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل کی بیعت ۵۱۷

سر جیمز ولسن فنانشل کمشنر پنجاب کا دورہ قادیان ۵۱۷

امریکن سیاح قادیان میں ۵۱۹

حضرت مسیح موعودؑ کا آخری سفر لاہور ۵۲۴

لاہور میں حضرت اقدسؑ کی مصروفیات تقاریر اور نصائح کا سلسلہ ۵۲۶

شہزادہ سلطان ابراہیم صاحب اور مسٹر محمد علی صاحب جعفری کی ملاقات ۵۲۷

جماعت کو نصائح اور توحید کا وعظ ۵۲۸

پروفیسر کلیمنٹ ریگ کی ملاقات اور اس کا اثر ۵۲۸

مسٹر سر فضل حسین صاحب کی ملاقات ۵۲۹

پبلک لیکچر اور روسائے لاہور کو تبلیغ ۵۳۰

اخبار عام کی غلط رپورٹ اور حضورؑ کی تردید ۵۳۱

آخری تقریر ۵۳۲

آخری صحابی ۵۳۲

قیام لاہور کا ایک ایمان افروز واقعہ ۵۳۳

اتحاد اقوام کے لئے ''پیغام صلح'' کی تصنیف ۵۳۳

وفات کے متعلق بار بار واضح الہامات ۵۳۹

آخری سیر ۵۴۰

مرض الموت کا آغاز ۵۴۰

سیدنا حضرت مسیح موعود کا وصال ۵۴۲

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا ایک ایمان افروز خواب ۵۴۳

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے عشاق کی حالت کا دردناک منظر ۵۴۴

نقشہ مقام وصال سیدنا حضرت مسیح موعودؑ ۵۴۵

حضرت مسیح موعود کے اہل بیت کا بے مثال صبر ۵۴۷

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا عہد ۵۴۸

شرفاء کی ہمدردی اور اشد مخالفین کا افسوسناک مظاہرہ ۵۴۸

نعش مبارک کا لاہور سے قادیان لایا جانا ۵۴۹

صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کو حادثہ کی الہامی اطلاع ۵۵۰

جماعت احمدیہ کا خلافت پر پہلا اجماع ۵۵۵

حضرت مولوی نور الدین صاحب کی دردانگیز تقریر ۵۵۶

حضرت خلیفۃ المسیح اول کی بیعت	۵۵۷
صدر انجمن کی طرف سے جماعتوں کو اطلاع	۵۵۷
جنازہ، آخری زیارت اور تدفین	۵۵۸
مزار مبارک، کتبہ اور چار دیواری	۵۵۹
حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی وفات پر اخبارات کے تبصرے	۵۵۹
حضرت مسیح موعود کا حلیہ مبارک، خصائل و شمائل اور اخلاق عالیہ	۵۷۵
حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا ایک ایمان افروز مکتوب، مولف کتاب ''تاریخ احمدیت'' کے نام	۵۹۹